بیت العلم کراچی کی مطبوعات

برصغیر کے دینی مدارس میں رائج نصاب اور طریقہ تعلیم کی اصلاح کے مختلف پہلو گزشتہ ڈیڑھ صدی سے اہل علم کے ہاں بحث ومناقشہ کا عنوان ہیں۔ اس سلسلے میں جہاں علوم عالیہ کی تدریس کا معیار بہتر بنانے اور نصاب میں نئے مضامین کی شمولیت کے مسائل زیر بحث ہیں، وہاں یہ نکتہ بھی بجا طور پر پیش کیا جاتا ہے کہ تعلیم وتدریس کو ایک زندہ، موثر اور مفید عمل بنانے کے لیے نہ صرف جدید تعلیمی نظریات وتجربات پر مبنی طریقہ تدریس کو رائج کرنا ضروری ہے، بلکہ تعلیمی مواد کو آسان اور قابل فہم زبان میں مرتب کرنا اور نصابی کتابوں کو تعلیمی نفسیات اور جدید طباعتی معیار کے مطابق خوب صورت اور دل کش پیرایے میں پیش کرنا بھی اصلاح کے عمل کا ناگزیر تقاضا ہے۔

یہ امر باعث اطمینان ہے کہ اصلاح کی ضرورت کا احساس رکھنے والے اصحاب فکر کی کاوشوں اور ان کے تعاون سے مختلف اشاعتی اداروں کی جانب سے نصابی کتابوں کو جدید تدریسی وطباعتی معیار پر پیش کرنے کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ اس ضمن میں ایک نمایاں نام بیت العلم کراچی کا ہے جس کی مطبوعات میں سے اس وقت درج ذیل کتب ہمارے سامنے ہیں:

☆ ’المنطق المنهجي للمبتدئين‘ (سید شریف کے رسائل صغریٰ، اوسط اور کبریٰ کا سلیس عربی میں ترجمہ)

☆ ’تسهيل المنطق‘ (مفید تمرینات اور جداول پر مشتمل علم منطق کا ایک مفید رسالہ)

☆ ’مرآة النحو‘ (نحو کے مشہور رسالے ’’الضریری‘‘ کی تسہیل باضافہ تمرینات)

☆ ’تفهيم مصطلح الحديث‘ (علم حدیث کی انواع اور اصطلاحات کا تعارف اور توضیحی مثالیں)

☆ ’اصول الحديث للامام السرخسي‘ (’اصول السرخسی‘ سے حدیث سے متعلق اصولی مباحث کا انتخاب)

☆ ’تيسير علوم الحديث للمبتدئين‘ (مبتدی طلبہ کے لیے علوم حدیث کا تعارف اور اطلاقی مثالیں)

☆ ’تيسير اصول الفقه‘ (آسان پیرایے میں اصول فقہ کے مباحث اور بعض جگہ منہج احناف ومتکلمین کا تقابل)